

## زری پالیسی بیان

12 ستمبر 2024ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 13 ستمبر 2024ء سے 200 پی پی ایس کم کر کے 17.5 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گذشتہ دو مہینوں کے دوران عمومی اور قومی مہنگائی دونوں میں تیزی سے کمی ہوئی۔ اس ارزانی کی رفتار کسی حد تک کمیٹی کی سابقہ توقعات سے تجاوز کر گئی جس کا بنیادی سبب توانائی کی مقررہ قیمتوں میں طے شدہ اضافے پر عملدرآمد میں تاخیر اور تیل اور غذا کی عالمی قیمتوں میں سازگار تبدیلی تھی۔ ساتھ ہی کمیٹی نے ان حالات کے حوالے سے داخلی غیر یقینی کو تسلیم کیا جس کی بنا پر محتاط زری پالیسی موقف کی ضرورت تھی۔ اس سلسلے میں گذشتہ سال کے دوران مہنگائی میں پائیدار کمی لانے میں سخت زری پالیسی موقف کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

2- ایم پی سی نے اپنے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا جن کے معاشی منظر نامے کے لیے مضمرات ہیں۔ اول، تیل کی عالمی قیمتیں تیزی سے کم ہوئی ہیں، گو کہ وہ بدستور تغیر پذیر ہیں۔ دوم، سرکاری زرمبادلہ رقوم کی کم آمد اور مسلسل قرضے کی واپسی کے باوجود 6 ستمبر تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر تقریباً 9.5 ارب ڈالر ہیں۔ سوم، پچھلے ایم پی سی اجلاس کے بعد سے حکومتی تسکات کی ثانوی مارکیٹ کی یافتیں نمایاں طور پر کم ہوئی ہیں۔ چہارم، تازہ ترین پلس سرویز کے مطابق مہنگائی کی توقعات اور کاروباری اداروں کے اعتماد میں بہتری آئی ہے جبکہ صارفین کی توقعات میں کمی قدر بگاڑ آیا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ جولائی اگست 2024ء کے دوران ایف بی آر کی ٹیکس وصولی ہدف سے کم تھی۔

3- ان حالات نیز مہنگائی کے منظر نامے کو درپیش ممکنہ خطرات اور آج کے فیصلے کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایم پی سی نے تنہید لگایا کہ حقیقی شرح سود ابھی تک کافی حد تک مثبت ہے اور مہنگائی کو کم کر کے 5-7 فیصد کے وسط مدتی ہدف تک لانے اور معاشی استحکام کو یقینی بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

### حقیقی شعبہ

4- حالیہ بلند تعداد اظہار یوں سے معاشی سرگرمی میں معتدل تیزی کی عکاسی ہوتی ہے۔ اگست میں سیمنٹ اور پیپرولیم مصنوعات (فرنس آئل کو چھوڑ کر) کی فروخت ماہ ماہ بنیاد پر بالترتیب 8.5 فیصد اور 6.8 فیصد بڑھ گئی۔ کاروباری احساسات کے تازہ ترین سرویز سے بھی معتدل تیزی کے اس تجزیے کو تقویت ملتی ہے کیونکہ مینوفیکچرنگ فرموں نے سرویز کی گذشتہ چند لہروں کے دوران استعداد کے استعمال میں اضافہ رپورٹ کیا ہے۔ ساتھ ہی ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ شعبہ زراعت کا منظر نامہ کمزور ہے۔ اس کمزوری کو اگست 2024ء کے آخر تک کپاس کی آمد میں حکومتی ہدف سے متوقع کمی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب کمیٹی کا کہنا تھا مہنگائی کے دباؤ میں مسلسل کمی اور پالیسی ریٹ میں حالیہ کٹوتیوں کے ظاہر ہوتے ہوئے اثرات سے صنعت اور خدمات کے شعبوں میں نمو کے امکانات کو تقویت ملے گی۔ چنانچہ مجموعی طور پر حقیقی جی ڈی پی کا منظر نامہ مالی سال 25ء کے لیے ایم پی سی کے 2.5-3.5 فیصد کے پچھلے تخمینے سے ہم آہنگ رہا۔

### بیرونی شعبہ

5- جولائی 2024ء میں کارکنوں کی ترسیلات زر کی بلند آمد اور برآمدی آمدنی میں نمایاں بہتری نے درآمدات میں اضافے کے اثر کو زائل کر دیا اور جاری کھاتے کے خسارے کو 0.2 ارب ڈالر تک محدود رکھنے میں مدد دی۔ کارکنوں کی ترسیلات زر کا یہ مضبوط رجحان اگست میں بھی جاری رہا۔ عالمی معاشی ماحول بھی سازگار ہو گیا جیسا کہ خام تیل کی قیمتوں میں خاصی کمی اور عالمی مالی حالات میں قدرے بہتری سے ظاہر ہوتا ہے۔ آگے چل کر ملکی معاشی بحالی کے مطابق درآمدی حجم میں اضافے کی توقع ہے۔ تاہم توقع ہے کہ ملک کے تناسب تجارت میں بہتری، جس کا بڑا سبب کم ہوتی ہوئی خام تیل کی قیمتیں ہیں، کے نتیجے میں مالی سال 25ء میں مجموعی تجارتی خسارہ قابو میں رہے گا۔ نیز یہ بھی توقع ہے کہ برآمدی آمدنی مستحکم رہے گی کیونکہ بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل میں نمو چاول کی برآمدات میں متوقع کمی کی تلافی کر دے گی۔ ایم پی



## زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان

سی کا کہنا تھا کہ کارکنوں کی مضبوط ترسیلات زر کے ہمراہ ان عوامل کی بنا پر توقع ہے کہ جاری کھاتے کا خسارہ مالی سال 25ء میں جی ڈی پی کے 1-0 فیصد کی تخمین شدہ حدود کے اندر رہے گا۔ اس محدود جاری کھاتے کے خسارے اور اس کے ہمراہ آئی ایم ایف پروگرام کے تحت مجوزہ رقوم کی آمد سے اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو مزید بڑھانے میں مدد ملے گی۔

### مالیاتی شعبہ

6- جولائی اگست مالی سال 25ء کے دوران ایف بی آر کی ٹیکس وصولی 20.5 فیصد بڑھ گئی۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ مالی سال کے لیے محاصل کا ہدف پورا کرنے کے لیے مالی سال 25ء کے بقیہ مہینوں میں ٹیکس وصولی کی رفتار کو موجودہ شرح سے کافی زیادہ بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔ اس دوران گذشتہ کچھ برسوں کے دوران حاصل ہونے والی مالیاتی یکجائی نے مہنگائی کو کم کرنے اور مجموعی معاشی استحکام بحال کرنے میں زری پالیسی کی مدد کی ہے۔ اس کے نتیجے میں مجموعی سرکاری قرض اور جی ڈی پی کا تناسب کافی بہتری ہو گیا ہے اور جون 2023ء کے آخر میں 75 فیصد سے گھٹ کر جون 2024ء کے آخر میں 67.2 فیصد پر آ گیا ہے۔ آگے چل کر، ایم پی سی نے توقع ظاہر کی کہ مالیاتی یکجائی ان اصلاحات کے دوران جاری رہے گی جن کا مقصد ٹیکس اساس کو وسیع کرنا اور پی ایس ای کے نقصانات (خصوصاً شعبہ توانائی کے مسائل سے نمٹ کر) کو کم کرنا ہے، جس سے سماجی اور ترقیاتی اخراجات کے لیے اضافی گنجائش پیدا ہوگی۔

### زر اور قرضہ

7- خاص طور پر نجی شعبے کے قرضوں اور اجناس کی سرگرمیوں کے قرضوں کی موسمی رجحان سے زیادہ واہسی کے سبب آخر اگست 2024ء تک زرو وسیع (ایم 2) کی نموست ہو کر 14.6 فیصد پر آگئی جو آخر جون میں 16.1 فیصد تھی۔ زربنیاد کی نمو مالی سال 24ء میں کمزور رہنے کے بعد کچھ بڑھی لیکن یہ ابھی تک اپنے تاریخی رجحان سے کم ہے۔ واجبات کے لحاظ سے ایم 2 کی نمو میں ڈپازٹس نے اہم کردار ادا کیا۔ زری پالیسی کمیٹی نے زور دیا کہ حکومت کے لیے ملکی بینکاری شعبے پر انحصار میں کمی، خالص بیرونی اثاثوں میں بہتری لانے اور نجی شعبے کو قرض دینے کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے زرمبادلہ کی مجوزہ سرکاری رقوم کی آمد کلیدی حیثیت کی حامل ہوگی۔ زری پالیسی کمیٹی نے یہ بھی کہا کہ مالی حالات سازگار ہونے سے نجی شعبے کے قرضوں کی حالیہ کمزور طلب میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

### مہنگائی کا منظر نامہ

8- عمومی مہنگائی اپنے کمی کے رجحان کو برقرار رکھتے ہوئے گذشتہ ایم پی سی اجلاس کے وقت جون 2024ء کے 12.6 فیصد سے کم ہو کر اگست 2024ء میں 9.6 فیصد سال بسال کے سنگل ڈیجٹ کی سطح پر آگئی، جبکہ قوزی مہنگائی 14.1 فیصد سے کم ہو کر 11.9 فیصد رہ گئی۔ کمیٹی نے جائزہ لیا کہ اس کمی سے محدود طلب کے اثرات کی عکاسی ہوتی ہے، جبکہ اسے اہم غذائی اجزاء، عالمی اجناس کی سازگار قیمتوں اور توانائی کی سرکاری قیمتوں میں اضافے میں تاخیر سے تقویت ملی ہے۔ اس کے ساتھ زری پالیسی کمیٹی نے تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ قلیل مدتی مہنگائی کے منظر نامے کو کچھ خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ توانائی کی سرکاری قیمتوں میں ردوبدل کے اوقات اور شدت، اجناس کی عالمی قیمتوں کی مستقبل کی سمت اور محصولات کی وصولی میں کمی کو پورا کرنے کے لیے مختلف قسم کے ٹیکس اقدامات کے بارے میں بھی بے یقینی پائی جاتی ہے۔ بحیثیت مجموعی کمیٹی کی رائے میں مالی سال 25ء کے دوران اوسط مہنگائی 11.5 تا 13.5 فیصد کی پچھلی پیش گوئی سے کم رہنے کا امکان ہے۔ تاہم اس تجزیے کا انحصار برہدف مالیاتی یکجائی کے حصول اور تخمین شدہ بیرونی رقوم کی بروقت آمد پر ہے۔